ہفتہ وار رسالہ:268
WEEKLY BOOKLET-268

تذکرۂ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت، قسط 2

باوفا شوہر

صفحات 21

اسلام میں بیوی کے حقوق 04

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے امتحان کا آغاز 09

مشکل وقت میں باوفا شوہر کے الفاظ 11

پیشکش:
المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

باوفا شوہر

دُعائے نگرانِ شوریٰ: یا اللہ پاک جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”باوفا شوہر“ پڑھ یا سن لے اسے اور اس کے گھر والوں کو دنیا اور آخرت میں عافیت عطا فرما اور ان کے گھر کو امن کا گہوارہ بنا۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

دُرود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو مجھ پر دن میں ہزار مرتبہ درودِ پاک پڑھے گا وہ مرے گا نہیں جب تک جنّت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے۔

(الترغیب والترہیب، 2/328، حدیث:22)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

15 سال زوجہ کی خدمت

حضرت ابو عثمان حِیرِی رحمۃ اللہ علیہ کی زوجہ، محترمہ حضرتِ بی بی مریم رحمۃ اللہ علیہا فرماتی ہیں: ایک مرتبہ میں نے اپنے سر تاج ابو عثمان (رحمۃ اللہ علیہ) سے تنہائی میں پوچھا: اے ابو عثمان! آپ کو اپنی زندگی کا کونسا عمل سب سے زیادہ پیارا ہے؟ فرمایا: اے مریم! جب میں جوان تھا تو اُس وقت میری رہائش ”رَے“ (ایران) میں تھی۔ لوگ مجھے بہت پسند کرتے تھے۔ سب کی خواہش تھی کہ میری شادی اُن کے گھر ہو جائے لیکن میں سب کو انکار کر دیتا۔ ایک دن ایک عورت میرے پاس آکر یوں کہنے لگی: میں تیری محبت میں بہت زیادہ بے قرار ہو گئی ہوں، میری رات کی نیندیں اور دن کا چین برباد ہو گیا ہے، میں

www.dawateislami.net

تجھے اُس کا واسطہ دے کر اِلتجا کرتی ہوں جو دِلوں کو پھیرنے والا ہے کہ مجھ سے شادی کر لو۔ میں نے پوچھا: کیا تمہارے والد زندہ ہیں؟ اُس نے جواب دیا: جی، وہ فُلاں محلے میں درزی ہیں۔ میں نے اُس کے والد کو نکاح کا پیغام بھجوایا تو وہ بہت خوش ہوا، اُس نے فوراً گاؤں کے مُعزَّز لوگوں کو بُلا کر میرا نکاح اپنی بیٹی سے کر دیا۔ جب میں دُلہن کے کمرے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ میری نئی نویلی دُلہن ایک آنکھ سے محروم، پاؤں سے لنگڑی اور انتہائی بدشکل تھی، اُسے دیکھ کر میں نے اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا: اے میرے پَرْوَرْدَگار! تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں تُو نے جو میرا مُقدَّر بنایا میں اِس پر تیرا شکر گزار ہوں۔ جب میرے گھر والوں کو میری زوجہ کی کیفیت معلوم ہوئی تو اُنہوں نے مجھے خوب بُرا بھلا کہا۔ میں نے اپنی زوجہ سے کبھی کوئی ایسی بات نہ کی جو اُسے بُری لگتی بلکہ میں اس پر زیادہ مہربان ہو گیا اور اُسے ضرورت کی ہر شے فَراہَم کرتا۔ میری مَحبت وشفقت کی وجہ سے اُس کی یہ حالت ہو گئی کہ وہ لمحہ بھر کے لئے بھی مجھ سے جدائی برداشت نہ کرتی۔ اپنی اِس مجبور و معذور بیوی کی خاطر میں نے دوستوں کی محفل میں جانا چھوڑ دیا اور زیادہ وقت اسی کے پاس گزارنے لگا، تاکہ اس بے چاری کا دل خوش رہے اور یہ احساسِ کمتری کا شکار نہ ہو۔ اس طرح میں نے اپنی زندگی کے 15 سال اس معذور بیوی کے ساتھ گزار دیئے۔ بعض اوقات مجھے اتنی تکلیف ہوتی جیسے مجھے سُلگتے اَنگاروں پر ڈال دیا گیا ہو لیکن میں نے کبھی بھی اس کیفیت کا اِظہار اُس پر نہ کیا۔ یہاں تک کہ 15 سال بعد وہ فوت ہو گئی۔ میری اس معذور بیوی کو مجھ سے جو محبت تھی اسے نِبھانے اور اس کو ہر طرح سے خوش رکھنے کی خاطر میں نے جو عمل کیا وہ مجھے سب سے زیادہ محبوب ہے۔ (عیون الحکایات (مترجم)، 2/64 بتغیر)

اللہ پاک کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

زوجہ کو اہمیت دیجئے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ”بیوی“ بھی اللہ پاک کی ایک نعمت ہے۔ اللہ پاک نے میاں بیوی کے درمیان محبّت واُلفت بھرا بڑا پیارا رشتہ پیدا فرمایا ہے، بعض نادان اپنی بیوی کو گویا انسان نہیں سمجھتے، بےچاری شادی کے بعد شوہر کے گھر آتی ہے تو صبح وشام شوہر سمیت ساس، نند کی خدمت اور کئی گھریلو کام کاج کرنے کے بعد اگر کسی دن سَر میں ہلکا سا درد ہو جائے یا تھکن کے باعث کچھ آرام کرنے بیٹھ جائے تو چہ مگوئیاں شروع ہو جاتی ہیں کہ ڈھونگ کرتی ہے اور مَعاذَ اللہ اس معاملے میں غیبت، تُہمت اور بُہتان تک سے باز نہیں آتے، یقیناً دیگر انسانوں کی طرح بیوی بھی انسان ہے، یہ اللہ کی بندی نکاح کے بندھن سے وابستہ ہو کر شوہر کے پاس آئی ہے، شوہر کو چاہیے کہ اُس کے دُکھ، سُکھ، خوشی، غمی اور بیماری وغیرہ میں برابر کا شریک ہو۔ ویسے بھی بیوی کو ”شریکِ حیات“ یعنی زندگی کا ساتھی کہا جاتا ہے اگر وہ شوہر کی شریکِ حیات ہے تو شوہر کو بھی اُس کی زندگی کے ہر نرم، گرم موڑ پر ”زندگی کا ساتھی“ بن کر زندگی گزارنی چاہیے۔

اِسلام میں عورت کا مَقام

اسلام سے پہلے عورت کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ چاہے وہ ماں ہو یا بیوی، بیٹی ہو یا بہن، عورت کی عِزّت واِحتِرام کا کوئی تصوُّر نہ تھا۔ بیٹی ہوتی تو مَعاذَ اللہ پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کر دی جاتی، بیوی ہوتی تو گویا پاؤں کی جوتی سمجھی جاتی۔ اللہ کریم کے فَضْل واحسان پہ قربان کہ اُس نے ہمیں اپنے پسندیدہ دین مذہبِ مُہذَّب (مُو-ہَذْ-ذَب) ”اسلام“ میں پیدا فرمایا جو تمام دینی ودُنیاوی اَخلاق وآداب سے آراستہ ہے۔ اسلام وہ پیارا دین ہے جس

www.dawateislami.net

نے انسان تو انسان، جانوروں تک کے حقوق بیان فرمائے ہیں اور عورت کو حقیقی معنوں میں ''عزّت'' اسلام ہی نے بخشی ہے، قرآنِ کریم نے عورت کے حُقُوق واضح ترین اَنداز میں بیان فرما کر دُنیا بھر کی عورتوں کی عزّت وعِصمت کی حفاظت فرمائی ہے۔ اسلام میں ماں ہونے کی حیثیت سے عورت کی جو تعظیم و تکرِیم ہے وہ اسلام کے علاوہ کسی مذہب میں نہیں۔ ایسے ہی اسلام بیوی، بہن اور بیٹی کو جو تَحَفُّظ عطا فرماتا ہے وہ دوسرے کسی دین میں نہیں۔ اللہ پاک! ہمیں ہمیشہ اسلام اور اسلامی اُصولوں کا پابند رکھے اور ایمان وعافیت کے ساتھ سَبز سَبز گُنبد کے سائے میں شہادت عطا فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

اسلام میں بیوی کے حقوق

مذہبِ مُہذَّب ''اِسلام'' نے بیوی کے حقوق بھی بڑی تفصیل کے ساتھ بیان فرمائے ہیں، قرآنِ کریم میں بیویوں کے ساتھ حُسنِ سُلوک سے متعلِّق پارہ 4 سورۃ النسآء، آیت نمبر 19 میں کچھ اِس طرح فرمایا گیا: ﴿وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: ''اور ان سے اچھا برتاؤ کرو۔''

علامہ بیضاوی رحمۃُ اللہِ علیہ اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: ''بیویوں کے ساتھ خوش اَخلاقی سے بات کرنا اور تمام اُمور میں اُن کے ساتھ اِنصاف کرنا اُن کے ساتھ اچھا برتاؤ ہے۔'' (تفسیر بیضاوی، پ4، النسآء، تحت الآیۃ: 19، 2/163)

اچھے برتاؤ کی ایک وضاحت یہ بھی کی گئی ہے کہ جو اپنے لئے پسند کرو، اُن کے لئے بھی وہی پسند کرو۔ (تفسیر خازن، پ4، النسآء، تحت الآیۃ: 19، 1/360)

www.dawateislami.net

قرآنی احکامات کے مطابق بیوی کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی روشن مثال اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، مکّی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مُبارک سیرت ہے۔ چنانچہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَا خَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ یعنی تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو اور میں تم سب سے زیادہ اپنے گھر والوں سے اچھا سلوک کرنے والا ہوں۔ (ترمذی، 5/475، حدیث: 3921)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں: بڑا خَلِیق (یعنی اچھے اخلاق والا) وہ ہے جو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ خَلِیق ہو کہ اُن سے ہر وقت کام رہتا ہے، اجنبی لوگوں سے خَلِیق ہونا کمال نہیں کہ ان سے ملاقات کبھی کبھی ہوتی ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/96)

بہترین کون؟

اللہ کریم کے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: مؤمنوں میں سے کامل تر مؤمن اچھے اخلاق والا ہے اور تم میں بہترین وہ ہے جو اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا ہو۔

(ترمذی، 2/386، حدیث: 1165)

"مِراٰۃُ المناجیح" میں ہے: خُلقِ حَسَن (یعنی اچھے اخلاق) وہ عادت ہے جس سے اللہ رسول بھی راضی رہیں اور مخلوق بھی، یہ ہے بہت مشکل مگر جسے یہ نصیب ہو جائے اُس کے دونوں جہان سنبھل جاتے ہیں۔ کیونکہ بیوی صرف خاوند کی خاطر اپنے سارے مَیکے والوں کو چھوڑ دیتی ہے اگر خاوند بھی اس پر ظُلم کرے تو وہ کس کی ہو کر رہے، کمزور پر مہربانی سنّتِ الٰہیہ بھی ہے سنّتِ رسول بھی۔ (مراٰۃ المناجیح، 5/101)

www.dawateislami.net

20 سال تک نابینا

ایک شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا۔ جب رُخصتی کے دن قریب آئے تو اُس عورت کو چیچک (چے۔چک)[1] نکل آئی۔ اس وجہ سے اُس کے گھر والے بہت زیادہ پریشان ہوگئے اور اُنہیں یہ خوف ہو گیا کہ اَب شوہر اِسے ناپسند کرے گا تو اُس نیک شخص نے لوگوں کے سامنے یہ ظاہر کیا کہ اُسے آنکھ میں تکلیف ہے پھر انہوں نے لوگوں پر یہ ظاہر کر دیا کہ ان کی آنکھیں چلی گئی ہیں حتّٰی کہ وہ عورت رُخصت ہو کر ان کے پاس آگئی اور لڑکی والوں کی پریشانی دور ہو گئی۔ وہ عورت اُس نیک شخص کے نکاح میں 20 سال تک رہی (مگر وہ اسی طرح نابینا بنے رہے) جب اُس خاتون کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے اپنی آنکھیں کھول دیں۔ جب اُس شخص سے اِس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا: میں نے اس عورت کے گھر والوں کی خاطر ایسا کیا تا کہ وہ پریشان و غمگین نہ ہوں۔ ان سے عرض کی گئی کہ حُسنِ سُلوک میں آپ اپنے بھائیوں پر سبقت لے گئے۔ (احیاء العلوم (مترجم)، 3/318)

اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

عورت کے بارے میں اسلامی تعلیمات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے؟ اللہ پاک کے نیک بندے اپنی شریکِ حَیات (یعنی بیوی) کے سُکھ، دُکھ میں برابر شریک ہوتے ہیں اور اِس معاملے میں زمانے کی مَلامت کا خوف نہیں کرتے۔ آج کل بعض ادارے مختلف مقاصِد کے پیشِ نظر عورتوں

[1] ...ایک بیماری جس میں منہ پر دانے نکل آتے ہیں۔

www.dawateislami.net

کے حُقُوق کی بات کرتے ہیں، مگر خُلوصِ نیّت کے ساتھ قرآنی اَحْکامات، اِسلامی تعلیمات اوراحادیثِ مبارکہ کا مطالعہ کریں توپتا چلے گا کہ عورت کے جس قدر حُقُوق اِسلام نے بیان فرمائے ہیں اِس قدر پچھلے 15 سو سال میں کسی نے نہیں کئے، یہاں تک کہ اسلام میں شوہر کے لیے بیوی کو پانی پِلانے کا بھی ثواب بیان فرمایا گیا ہے۔ چنانچہ حضرتِ عِرباض بن ساریہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک آدمی جب اپنی بیوی کو پانی پلاتا ہے تو اسے اَجر دیا جاتا ہے۔“ صحابیٔ رسول فرماتے ہیں کہ پھر میں اپنی زوجہ کے پاس آیا، اُسے پانی پلایا اور یہ حدیثِ پاک سنائی۔ (معجم کبیر، 18/258، حدیث: 646) اِسی طرح ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک کی رِضا کے لئے تم جتنا بھی خرچ کرتے ہو اس کا اَجر دیا جائے گا یہاں تک کہ جو لُقْمہ تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو (اس کا بھی اجر ملے گا)۔

(بخاری، 1/438، حدیث: 1295)

اَب جو مذہبِ مہذَّب زوجہ کو پانی پِلانے کا بھی ثواب ارشاد فرمائے وہ بیوی پر ظلم و سِتم کرنے کی کیسے اجازت دے سکتا ہے؟ آج بھی غیر مسلم مُعاشَرے میں عورت کا حال بغور دیکھا جائے تو رُوح کانپ جائے۔ اگر دُنیا میں عورت ذات اپنی عزّت وعِفَّت کی حفاظت کی خواہاں ہے تو اُسے چاہئے کہ مکمل طور پر اسلام کے سائے میں آجائے، اِن شاءَ اللہُ الکریم دُنیا ہی نہیں آخرت بھی سنور جائے گی۔ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دورِ اَسلاف کی یاد تازہ کرنا چاہتی ہے۔ ”دعوتِ اسلامی“ نفرتیں مٹاتی اور محبتوں کے جام پلاتی ہے۔ بیمار زوجہ کی سالوں خدمت کا ایک تازہ ترین واقعہ پڑھئے جس میں باوفا

شوہر نے کئی سال اپنی زوجہ کی مالی، جانی اور وقت کی خدمت کی۔ جی ہاں! یہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت مولانا حاجی ابو اُسَید عُبید رضا عطاری مدنی مُدَّ ظِلُّہُ العالی کی زندگی کا ناقابلِ فراموش واقعہ اور تقریباً 14 سالہ ''زندگی کا سفر'' ہے۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا نکاح

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے حج کے بعد دُنیا کے سب سے بڑے سنّتوں بھرے بینَ الاَقْوامی اجتماع ملتان شریف میں 10 شعبانُ المُعَظَّم 1424 ہجری بمطابق 2005ء کو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا نکاح ہوا۔ تقریباً ایک سال دو ماہ بعد جشنِ ولادتِ اعلیٰ حضرت کے پُر مسرّت موقع پر 10 شوّال المُکرّم 1425 ہجری کو تقریبِ رُخصتی ہوئی۔ اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم! شروع سے آخر تک سب تقریبات عین شریعت کے مطابق ہوئیں اور شادی کے بعد ہنسی خوشی زندگی کے دِن گزرتے گئے۔

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت ''ابو جان'' بن گئے

اللہ پاک نے 21 ربیعُ الاوّل 1428 ہجری بمطابق 10 اپریل 2007 کو گلشنِ عطّار کو ایک مہکتی ''کلی'' بیٹی کی صورت میں عطا فرمائی، اور یوں جانشینِ عطّار ''والد'' بن گئے۔

بابَرَکت عورت

جس عورت کے ہاں پہلی اولاد بیٹی ہو ایسی عورت بَرَکت والی ہوتی ہے، جیسا کہ صحابیِ رسول حضرتِ واثِلہ بن اَسْقَع رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''عورت کی برکت یہ ہے کہ اس سے پہلی بار بیٹی پیدا ہو۔

(تاریخ ابن عساکر، 47/225، حدیث: 10196)

www.dawateislami.net

اِس حدیثِ پاک سے یہ بد شگونی جڑ سے کٹ جانی چاہیے کہ جن کے ہاں پہلی اولاد بیٹی پیدا ہو تو وہ بچی کی ماں کو "منحوس" سمجھتے ہیں، یاد رکھئے! لڑکیوں کی پیدائش سے گھبرانا کافروں کا طریقہ ہے لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ بیٹی پیدا ہونے پر گھبرانے کی بجائے اللہ پاک کا شکر ادا کریں اور جس عورت کے ہاں پہلی اولاد بیٹی ہو اسے منحوس سمجھنے کی بجائے مبارک سمجھیں۔

امیرِ اہلِ سنّت کی خوشی

بانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ "دادا" بن گئے۔ دادا جان کی خوشی بھی دیدنی (یعنی دیکھنے کے قابل) تھی۔ پہلی پوتی کی آمد پر تقریبِ عقیقہ کا سلسلہ ماہِ عبدُ القادر ربیعُ الآخر کی 5 تاریخ کو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے گھر پر ہوا۔ اللہ کریم! خاندانِ عطار میں خوشیوں کی کثرت فرمائے اور خاندانِ عطار سدا اسلامت رہے۔ اٰمین بجاہِ خاتمِ النّبیّین صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

امتحان کا آغاز

2008 سنِ عیسوی، جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت اور ان کی زوجہ (جن کی کنیت اُمِّ اُسید عطاریہ ہے) کے لئے بہت بڑے امتحان کے آغاز کا سال ثابت ہوا، ایک طرف بیٹی پانی کی کمی کی وجہ سے اسپتال داخل ہو گئی، تو دوسری طرف بچی کی والدہ کی طبیعت بہت زیادہ خراب ہو گئی۔ ڈاکٹر کے کہنے پر ٹیسٹ کروایا تو رپورٹ دُرست آئی مگر مرض میں فرق نہ آنے پر (M.R.I) کروایا تو عقیدت مند ڈاکٹر نے جانشینِ عطار کو فون کر کے روتے ہوئے مرض اور رپورٹ بیان کی، جو آپ کے لئے ایک بہت بڑا صدمہ تھا۔ قَدَّرَ اللہُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ یعنی جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا۔ ڈاکٹروں کے پاس اس مرض کا علاج نہ تھا اور ان کا کہنا تھا کہ یہ

www.dawateislami.net

مرض ٹھیک ہونے کی بجائے دن بدن بڑھتا ہے۔ دنیائے دعوتِ اسلامی کی عظیم شخصیت "امیرِ اہلِ سنّت" کے بڑے صاحبزادے ہونے کی حیثیت سے ان کی تنظیمی مصروفیات و دیگر کئی علمی سرگرمیاں متاثر ہو گئیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت اُن دِنوں اپنے والدِ محترم کی خواہش پر درسِ نظامی کے بعد "تَخَصُّص فِی الْفِقْہ" یعنی مفتی کورس کر رہے تھے۔ ایک طرف نومولود بچی کی پرورش، دوسری طرف اپنی دینی مصروفیات، گھر کے کام کاج اور اَب یہ امتحان...!!

کلاس فیلوز کا بیان

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے ایک ہم درجہ (کلاس فیلو) مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں اور ایک دو مزید اسلامی بھائی جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے گھر مل کر اسباق پڑھتے تھے۔ ایک مرتبہ میں اِسی سلسلے میں گھر پر حاضر ہوا تو دیکھا کہ وہ گھر کے کام کاج میں مصروف ہیں، چونکہ ہم دو تین اسلامی بھائیوں کو بھی آپ نے اپنے گھر کی اس آزمائش کا کافی عرصے بعد بتایا تھا اس لئے میں آگے بڑھ کر اُن کے ساتھ گھر کے کام کاج کرنے لگا لیکن میں بھی کتنا کرتا، بالآخر واپس آ گیا۔ پھر بعد میں وقتاً فوقتاً حاضر ہو کر گھر کے کچھ کام کر دیتا۔ لیکن جانشین حضور کی ہمت و حوصلے پر لاکھوں سلام کہ اِن آزمائش کی گھڑیوں میں بھی آپ اپنی بیمار زوجہ کو تقریباً پاکستان بھر میں علاج کے لیے لے جاتے رہے۔ لاکھوں روپے کا خرچ، دن رات کی مَشقتیں، گویا مالی، جسمانی اور وقت کی بے شمار قربانیاں دیتے رہے۔

تربیتِ عطار پہ لاکھوں سلام

اِن نامُساعِد حالات میں کئی جاننے والوں نے مشورے دیئے کہ چونکہ اَب اِن کی

طبیعت سنبھل نہیں رہی تو ایسی صورت میں زندگی بھر رشتہ نبھانا ضروری تو نہیں، اِنہیں چھوڑ کر دوسری شادی کی صورت بنالی جائے۔ لیکن جیسے بڑوں کے کام بڑے ہوتے ہیں ایسے ہی بڑوں کی سوچ بھی بڑی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا: اگر خدا نخواستہ میں کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جاتا تو یقیناً میں یہی چاہتا کہ میری خدمت ہو، اَب یہ بیمار ہوئی ہیں تو میں بھی اِنہیں نہیں چھوڑوں گا اور مجھ سے جہاں تک ہو سکا علاج و خدمت کا سلسلہ جاری رکھوں گا۔ یہ اللہ کی بندی میرے ماتحت ہے میں اس کی خدمت کروں گا تو شاید اِس کی خدمت کے سبب میری بے حساب مغفرت ہو جائے۔

اے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت اے جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت
تو سدا رہے سلامت تجھ پر ہو ربّ کی رحمت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

زوجہ کی شوہر سے ہمدردی

چونکہ اُمِّ اُسَید عطاریہ کی طبیعت ایسی نہ تھی کہ گھر کے کام کاج، پکانے دھونے کے کام کر سکیں لہٰذا جب وہ اپنے سعادت مند شوہر کو اپنی خدمت اور دیگر آزمائشوں میں دیکھتیں تو چند بار کہا کہ "میں اَب ٹھیک ہونے والی نہیں آپ چاہیں تو مجھے چھوڑ کر کہیں اور شادی کرلیں تاکہ آپ اپنی زندگی پُرسکون گزار سکیں" مگر باوفا شوہر کا یہی کہنا تھا کہ "وفا یہ نہیں کہ آپ پر ایسا وقت آیا ہے تو میں آپ کو چھوڑ دوں، میں آپ کو اِس کیفیت میں نہیں چھوڑوں گا" پھر اُمِّ اُسَید ہی نے آپ کے لئے دوسرا رشتہ دیکھا اور خاندانی حالات و معاملات کے پیشِ نظر پہلی اور دوسری زوجہ کے خاندان والوں کی باہمی رضامندی سے آپ کی ایک اور شادی ہو گئی۔ اللہ پاک نے آپ کو اُس زوجہ (جن کی کُنیت اُمِّ جنید ہے) سے

www.dawateislami.net

تاحال 22 مُحرّم الحرام 1444 تین اَولادوں (ایک بیٹی اور دو بیٹوں) سے نوازا۔

نماز سے محبت

اُمِّ اُسَید عطاریہ نماز کا وقت شروع ہوتے ہی نماز پڑھ لیتیں۔ ایک اسلامی بھائی کی زوجہ کا بیان ہے کہ مجھے اُمِّ اُسَید نے کہا: میں آپ کو نصیحت کرتی ہوں کہ جیسے ہی نماز کا وقت شروع ہو نماز پڑھ لیا کریں۔

باوُضو رہنے کا جذبہ

اُمِّ اُسَید عطاریہ کے مرض کی مدّت کم و بیش 14 سال ہے وہ اِس میں بھی پاکی و طہارت کا خاص اِہتمام رکھتیں اور اَکثر باوُضو رہتیں۔ جب طبیعت زیادہ خراب رہنے کے سبب وُضو کرنے میں دُشواری ہونے لگی تو ظہر کے بعد حتَّی الاِمکان کھانے پینے سے اپنے آپ کو بچاتیں تاکہ وُضو نہ ٹوٹے پھر نمازِ عشا کے بعد کھانا وغیرہ کھاتیں۔

رمضانُ المبارک کے روزے اور اِعتکاف

اُمِّ اُسَید عطاریہ کو رَمضانُ المبارک کے روزوں سے خاص لگاؤ تھا۔ علاج کے لئے سفر کی حالت میں بھی روزہ نہ چھوڑتیں بلکہ بڑے دِنوں (12 ربیع الاوّل شریف، عاشورا، 27 رَجَبُ المُرجّب، 15 شعبانُ المعظّم وغیرہ) کے روزے بھی رکھتیں۔ ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ اُن کی والدہ کی عمر تقریباً 72 سال ہے، 70 سال میں اُن کی والدہ نے کبھی رمضانُ المبارک میں اعتکاف کی سعادت حاصل نہیں کی۔ خوش قسمتی سے اُنہیں اُمِّ اُسَید عطاریہ کی صحبت میں کچھ وقت گزارنے کا موقع ملا جس کی بَرَکت سے پچھلے دو سال سے مسلسل رمضانُ المبارک میں پورے مہینے کے اعتکاف کی سعادت حاصل ہو رہی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہِ الکریم

www.dawateislami.net

شفایابی کا سوال

صاحبزادۂ عطار یہ سوچ کر امیرِ اہلِ سنّت سے بار بار اپنی زوجہ کی طبیعت کا تذکرہ نہ فرماتے کہ کہیں اُن کے دینی کاموں کی رفتار میں فرق نہ آئے نیز اس میں یہ اچھی نیّت بھی ہوتی کہ والدِ محترم پریشان نہ ہوں۔ بات یہیں ختم نہیں ہوتی بلکہ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کی مدنی سوچ صد کروڑ مرحبا! آپ حتّی الاِمکان مریضہ کی والدہ کو بھی طبیعت وغیرہ کی کیفیت نہ بتاتے کہ اُن کے صدمے میں مزید اضافہ ہو گا۔ آپ فرماتے ہیں: میں نے بارہا اپنی زوجہ کی شفایابی کی دعا کی اور ہمیشہ یہی دُعا کی کہ یہ ٹھیک ہو جائیں اور اگر ان کی قسمت میں تندرستی نہیں تو مرض اِس سے زیادہ نہ بڑھے۔

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہم بارہا اپنے مسائل کے حل کے لئے کوششیں کرتے رہتے ہیں۔ دوستوں، رشتے داروں وغیرہ کو بتا کر اُن کی مدد کی طلب میں رہتے ہیں۔ مگر مُسبِّبُ الْاَسباب (یعنی اسباب پیدا فرمانے والا) اللہ پاک جو ہمارا مالکِ حقیقی ہے اور جو واقعی مسائل کو حل کر سکتا ہے اُس کی بارگاہ میں دُعا نہیں کرتے۔ پریشانی ظاہری طور پر دور ہو یا نہ ہو، البتہ دُعا ضرور کرنی چاہیے کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔

اُمِّ اُسَید کی چند عادات

جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت فرماتے ہیں: بارہا اُمِّ اُسَید مجھے توبہ کروانے کا کہتی رہتیں۔ مزید فرماتے ہیں: یہ غریبوں کا خیال رکھتیں، گھر کا کام کرنے والی ماسی سے بھی حُسنِ سُلوک کرتیں، اِن کے ہاتھ میں رقم نہیں ٹھہرتی تھی۔ کوئی آکر اپنا دُکھ بیان کرتا تو آپ رقم اُسے دے دیتیں۔ آپ نعتیں بہت شوق سے سنتی تھیں، اکثر مدنی چینل دیکھتی رہتیں۔ 2010

www.dawateislami.net

میں سفرِ مدینہ کے لئے کوشش کی گئی مگر حاضری سے محرومی رہی۔

امیرِ اہلِ سنّت سے محبت کا انداز

اُمِّ اُسَید عطاریہ امیرِ اہلِ سنّت سے بے حد عقیدت و محبّت رکھتی تھیں، اِنہیں اکثر امیرِ اہلِ سنّت کی گھر میں تشریف آوری کا انتظار رہتا۔ بیماری سے قبل جب آپ خود کھانا پکاتی تھیں تو امیرِ اہلِ سنّت کی استعمالی ہڈیاں وغیرہ پھینکتی نہیں تھیں۔

دو شادیاں کرنے والوں کو نصیحت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے معاشرے میں دو بیویوں کو شرعی اَحکام کے عین مطابِق رکھنا آسان نہیں، بہارِ شریعت جلد2 صفحہ 95 پر ہے: جس کی دو یا تین یا چار عورتیں ہوں اس پر عدل (یعنی اِنصاف) فرض ہے، یعنی جو چیزیں اختیاری ہوں، اُن میں سب عورتوں کا یکساں (یعنی ایک جیسا) لحاظ کرے یعنی ہر ایک کو اس کا پورا حق دے۔ پوشاک (یعنی لباس)، نان نفقہ اور رہنے سہنے میں سب کے حُقُوق پورے ادا کرے۔

دو بیویوں کے حُقُوق

مفتی محمد ہاشم عطاری مَدَّ ظِلُّہُ العالی جو جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کے اُستاد بھی ہیں، فرماتے ہیں: صاحبزادۂ عطار زوجین کے حُقُوق کے مُتعلّق شرعی مسائل کے بارے میں پوچھتے رہتے، حتّٰی کہ ایک ایسی چیز جو دوسری زوجہ کو دی اور پہلی زوجہ کے کام کی نہیں مثلاً موبائل، تو چونکہ شرعی اعتبار سے عدل (یعنی اِنصاف) ضروری ہے لہٰذا آپ شرعی رہنمائی لے کر موبائل کی رقم پہلی زوجہ کے وَلی(2) کو دیتے کہ وہ رقم ضرورت پڑنے پر ان پر خرچ کی

---

(2) . . . زوجہ کا ولی اُس کا بیٹا ہے اگر وہ نہ ہو تو اُس کا والد اور وہ نہ ہو تو پھر اُس کا بھائی ہوتا ہے چونکہ اُمِّ اُسَید عطاریہ کا کوئی

www.dawateislami.net

جائے۔ قدم بہ قدم شرعی رہنمائی لیتے رہنا اور عین شریعت کے مطابق تمام کام کرنا جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت کا اہم وَصف ہے۔

آخری وقت بھی عورتوں سے حُسنِ سُلوک کی وصیت

حضور نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ظاہری وصال شریف کے وقت فرمایا: نماز، نماز اور وہ تمہارے ہاتھ جن کے مالک ہوئے انہیں وہ تکلیف نہ دو جس کے برداشت کرنے کی وہ طاقت نہیں رکھتے، عورتوں کے متعلق اللہ پاک سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، وہ تمہارے ہاتھوں میں قید ہیں، یعنی وہ ایسی قیدی ہیں جنہیں تم نے اللہ پاک کی اَمانت کے طور پر لیا ہے۔

(مسند امام احمد،10 /209، حدیث:26719۔ مصنف عبد الرزاق،9 /312، حدیث:18254۔ مسلم، ص409، حدیث:2950)

بہترین شوہر وہ ہے!

﴿1﴾ جو اپنی بیوی کے ساتھ نرمی خُوش خُلقی اور حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آئے۔

﴿2﴾ جو اپنی بیوی کے حقوق کو ادا کرنے میں کسی قسم کی غفلت اور کوتاہی نہ کرے۔

﴿3﴾ جو اپنی بیوی کی تُند مزاجی اور بداَخلاقی پر صبر کرے۔

﴿4﴾ جو اپنی بیوی کو اپنے عیش و آرام میں برابر کا شریک سمجھے۔

﴿5﴾ جو اپنی بیوی پر کبھی ظلم اور کسی قسم کی بے جا زیادتی نہ کرے۔

﴿6﴾ جو اپنی بیوی کی مصیبتوں، بیماریوں اور رنج و غم میں دل جوئی، تیمارداری اور وفاداری کا ثبوت دے۔

﴿7﴾ جو اپنی بیوی کے اخراجات میں بَخیلی اور کنجوسی نہ کرے۔ (جنّتی زیور، ص84-85ملتقطاً)

بیٹا نہیں تھا اور نہ والد زندہ تھے اس لئے وہ رقم آپ ان کے بھائی کو عطا فرمادیتے۔

www.dawateislami.net

مرض کی شدّت کے ایام

رَجَبُ المرجّب 1441 ہجری بمطابق 2019 عیسوی میں اُمِّ اُسَید عطاریہ کے مرض میں اضافہ ہوگیا، شعبانُ المُعَظَّم اور رمضان المبارک میں طبیعت اور زیادہ ناساز ہوگئی اور شوال کے مہینے میں مرض شدت اختیار کرگیا۔ جانشینِ امیرِ اہلِ سنّت نے آپ کے علاج اور خدمت میں بڑی کوششیں کیں یہاں تک کہ آپ کی زوجہ کہتی تھیں کہ "میرے شوہر نے میرے والد کی کمی پوری کی ہے۔"

آخری گھڑیاں

اُمِّ اُسَید عطاریہ حیدر آباد کے اسپتال میں داخل تھیں۔ اور آخر وقت میں مرض کے ساتھ ساتھ کرونا بھی ہوگیا۔ 2019 سے 2022 کا سفر اِن کے لئے سخت آزمائش کا معاملہ رہا۔ 6 محرّم الحرام 1444 بمطابق 5 اگست 2022 جمعۃُ المبارک کی صبح جانشینِ عطار ضروری کام کے سلسلے میں پنجاب سے واپس آرہے تھے، اُمِّ اُسَید عطاریہ کے بھائی عبدالوحید عطاری نے فون کیا کہ طبیعت زیادہ خراب ہے آپ جلد تشریف لے آیئے، اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ عین وفات سے تقریباً دس، پندرہ منٹ قبل جانشینِ امیرِ اہلِ سنت اپنی صاحبزادی کے ساتھ مرحومہ کے پاس پہنچے، مرحومہ نے بیٹی اور شوہر سے ملاقات کے تھوڑی ہی دیر بعد کرونا کے سبب دم توڑ دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡن۔ یاد رہے کرونا سے فوت ہونے والے کو علمائے کرام شہید کہتے ہیں۔ مرحومہ کا انتقال جمعۃ المبارک کے دِن ہوا، اِس دن فوت ہونے والے کی بھی کیا خوب فضیلت ہے۔

جمعہ کے دن مرنے کی فضیلت

اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو جمعہ کے دن انتقال

www.dawateislami.net

کرے اس کے لئے شہید کا اجر لکھا جاتا ہے اور وہ امتحانِ قبر سے محفوظ ہوتا ہے۔

(تعزیۃ المسلم عن اخیہ، ص80، حدیث:111)

ایک اور روایت میں ہے: صحابیِ رسول حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ انتقال کر جائے وہ عذابِ قبر سے محفوظ رکھا جائے گا اور بروزِ قیامت اس حال میں آئے گا کہ اس پر شہیدوں کی مُہر ہوگی۔ (حلیۃ الاولیاء، 3/181، رقم:3629)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

وفات پر خوفِ خدا

رُکنِ شوریٰ حاجی اظہر عطاری کا بیان ہے کہ اُمِّ اُسَید عطاریہ کے انتقال پر جب میں نے جانشینِ عطار سے تعزیت کے لئے فون کیا تو دورانِ کال جانشینِ عطار رو کر فرمانے لگے: مجھے خوف ہے کہ مجھ سے اِن کی خدمت میں کوئی کمی نہ رہ گئی ہو۔

اُمِّ جنید عطاریہ کا بیان

عام طور پر جس کی دو بیویاں ہوں تو آپس میں دونوں کا ہم آہنگ ہونا بہت مشکل ہوتا ہے اللہ کریم خاندانِ عطار پر اپنی رحمتوں کی برسات فرمائے، جب اُمِّ اُسَید عطاریہ کا انتقال ہوا تو جانشینِ عطّار کی دوسری زوجہ اُمِّ جنید عطاریہ نے امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ سے تعزیت کرتے ہوئے کچھ اس طرح بیان دیا: ماشاءَ اللہ الکریم غسل کے بعد اُمِّ اُسَید عطاریہ کا چہرہ خود ہی قبلہ رُخ ہو گیا اور چہرے پر بہت نور تھا۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں نمازِ جمعہ کے بعد امیرِ اہلِ سنت دامت برکاتہم العالیہ نے مرحومہ کی نمازِ جنازہ پڑھائی

www.dawateislami.net

اور جنازے کو کندھا بھی دیا۔

تدفین کے بعد بارش کی پھُوار

نمازِ عصر کے فوراً بعد اُمِّ اُسید عطاریہ کی تدفین صحرائے مدینہ نزد کراچی ٹول پلازہ میں ہوئی۔ تدفین کے وقت اراکینِ شوریٰ، ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی، مرحومہ کے رشتہ دار اور دیگر کئی عاشقانِ رسول موجود تھے۔ مرحومہ کے بھائی نے انہیں قبر میں اُتارا۔ رُکنِ شوریٰ ابو ماجد محمد شاہد عطاری اور کئی عاشقانِ رسول کا بیان ہے کہ جب تدفین کے بعد رُکنِ شوریٰ حاجی امین عطاری دُعا کروا رہے تھے تو اچانک ہلکی سی بارش شروع ہو گئی۔ اللہ پاک! مرحومہ کی بے حساب مغفرت فرمائے اور اُن کی قبر روشن فرمائے۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّیْن صلَّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

روشن کر قبر بیکسوں کی اے شمعِ جمالِ مصطفائی
میری شبِ تار دن بنا دے اے شمعِ جمالِ مصطفائی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

دفن کرنے میں بارش ہونا نیک فال ہے

میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت، مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: (تدفین کے فوراً بعد) بارش رحمت فالِ حَسَن (یعنی اچھا شگون) ہے خصوصاً اگر خلافِ عادت ہو۔ (فتاویٰ رضویہ، 9/373)

فاتحہ خوانی

مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے اسلامی بہنوں میں 6 محرم الحرام 1444 ہجری ہفتے کے دِن دوپہر 4 سے 6 اور 7 محرمُ الحرام 1444 ہجری اسلامی بھائیوں میں اتوار کو عصر

www.dawateislami.net

تا مغرب فاتحہ خوانی کا سلسلہ ہوا۔ بے شمار عاشقانِ رسول نے اُمِّ اُسید عطاریہ کو اپنی مختلف نیکیوں کا ایصال ثواب کیا اُس کی کچھ تفصیل نیچے دیکھئے

امیرِ اہلِ سنّت کی بہو اُمِّ اُسید عطاریہ کے لیے ایصال ثواب (07 اگست 2022ء)

ایصال ثواب	کُل تعداد (ہندسوں میں)	کُل تعداد (لفظوں میں)	Total figure (in English)
قرآنِ کریم	87584	ستاسی ہزار پانچ سو چوراسی	Eighty Seven Thousand Five Hundred Eighty Four
مختلف پارے	102364	ایک لاکھ دو ہزار تین سو چونسٹھ	One Lac Two Thousand Three Hundred Sixty Four
سورۂ یٰسین	1016728	دس لاکھ سولہ ہزار سات سو اٹھائیس	Ten Lac Sixteen Thousand Seven Hundred Twenty Eight
سورۃ الملک	918046	نو لاکھ اٹھارہ ہزار چھیالیس	Nine Lac Eighteen Thousand Forty Six
کلمۂ طیبہ	71128714	سات کروڑ گیارہ لاکھ اٹھائیس ہزار سات سو چودہ	Seven Caror Eleven Lac Twenty Eight Thousand Seven Hundred Fourteen
درود پاک	1.02285E+11	ایک کھرب دو ارب اٹھائیس کروڑ پینتالیس لاکھ اکتیس ہزار ایک سو اکتالیس	One Kharab Two Arab Twenty Eight Crore Forty Five Lac Thirty One Thousand One Hundred Forty One
آیت کریمہ	8726107	ستاسی لاکھ چھبیس ہزار ایک سو سات	Eighty Seven Lac Twenty Six Thousand One Hundred Seven
مختلف ذکر و اذکار	37702196	تین کروڑ ستتر لاکھ دو ہزار ایک سو چھیانوے	Three Crore Seventy Seven Lac Two Thousand One Hundred Ninety Six
نفلی روزے	18596	اٹھارہ ہزار پانچ سو چھیانوے	Eighteen Thousand Five Hundred Ninety Six

www.dawateislami.net

درود تاج	574001	پانچ لاکھ چوہتر ہزار ایک	Five Lac Seventy Four Thousand One
استغفار	22434902	دو کروڑ چوبیس لاکھ چونتیس ہزار نو سو دو	Two Crore Twenty Four Lac Thirty Four Thousand Nine Hundred Two
مدنی قافلے کا ثواب	858	آٹھ سو اٹھاون	Eight Hundred Fifty Eight
عمرے کا ثواب	66	چھیاسٹھ	Sixty Six

اللہ! کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

والدِ محترم کے دِلی جذبات

بانیِ دعوتِ اسلامی، امیرِ اہلِ سنت حضرتِ علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ نے محرم الحرام کے دو مدنی مذاکروں میں اپنے صاحبزادے حاجی عبید رضا عطاری مدنی مدظلہ العالی کے بارے میں بڑے اچھے جذبات کا اظہار فرمایا، اُسے اپنے انداز میں خلاصۃً پیش کرتا ہوں:

سُکھ کے ساتھی تو بہت ہوتے ہیں مگر ”دُکھ کا ساتھی“ کوئی کوئی ہوتا ہے اور میرا بیٹا ”دُکھ کا ساتھی“ ہے۔ برسہا برس بیماری کی کیفیت میں اپنی زوجہ کو سنبھالے رکھنا اور علاج کے لئے مختلف مقامات پر لے جانا بڑا ”متاثر کُن کارنامہ“ ہے۔ ان کا علاج کروانے میں میرے بیٹے نے کوئی کسر نہیں چھوڑی اور میں نے کبھی اِن کو اس بارے میں گلہ شکوہ کرتے نہیں سنا۔ اللہ پاک انہیں ایسا ہی رکھے۔ (5 اور 9 محرم الحرام، مدنی مذاکرہ 1444ھ بمطابق 4 اور 7 اگست 2022)

جانشینی ملی تجھ کو عطّار کی واہ قسمت تری اے عبید رضا!

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ علٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

جانشینِ عطار بحیثیتِ ماموں

کچھ عرصے پہلے جانشینِ امیر اہل سنت کی بھانجی کی طبیعت کافی ناساز تھی اور وہ حیدر آباد کے ایک ہسپتال میں داخل تھیں۔ آپ اپنے بچوں اور اُمّ جنید عطاریہ کے ساتھ بھانجی کی ”عیادت“ کے لئے تشریف لے گئے اور علاج وغیرہ کے معاملے میں کافی تعاون فرمایا جس پر آپ کی بھانجی نے کچھ اِس انداز میں اپنے نانا جان امیر اہل سنت کی خدمت میں پیغام بھیجا: ماموں اور اُمّ جنید خاص مجھے دیکھنے سفر کر کے آئے، مجھے بہت خوشی ہوئی، ماموں بے شمار خصوصیات کے مالک، انتہائی نرم دِل، شفیق اور معاملات میں حیران کر دینے والے ہیں، ہمارا اِتنا خیال کرتے ہیں کہ ہمارے دل سے اُن کے لیے بہت دعائیں نکلتی ہیں، آپ ہیرا ہیں۔ اللہ پاک اِس ہیرے کو مانندِ آفتاب چمکتا رکھے۔ اِنہیں کوئی آنچ نہ آئے۔ ان کی ہر قدم حفاظت فرمائے۔ ماموں نے ہر رشتے کا حق ادا کر دیا اللہ پاک! ہمیں مرتے دَم تک اِن کا باوفا رکھے۔

www.dawateislami.net

تحریرِ امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ

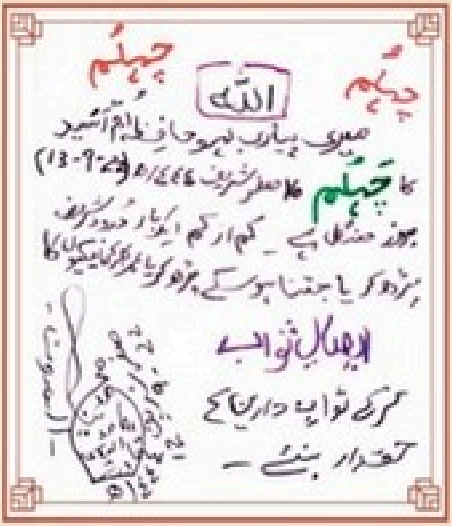

میری پیاری بہو" حافظہ اُمِّ اُسید" کا چہلم 16 صفر شریف 1444ھ (22-09-13)
بروز منگل ہے۔کم از کم ایک بار دُرود شریف پڑھ کر یا جتنا ہو سکے پڑھ کر یا عمر بھر
کی نیکیوں کا ایصالِ ثواب کر کے ثوابِ دارین کے حقدار بنئے۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net